2017年11月2日ジャング紙ラーワルピンディー版2

نومبر، دسمبر میں سموگ کی شدت مزید بڑھے گی' ڈی جی موسمیات

فضائی آلودگی میں کمی اور بارش سے صورتحال پر قابو پایا جا سکتا ہے، جنگ سے گفتگو

اسلام آباد (اپنے نامہ نگار سے) ملک کے بعض علاقوں میں خصوصاً پنجاب میں فضائی آلودگی کے باعث نومبر اور دسمبر میں سموگ کی شدت میں اضافہ ہو جائیگا جس سے مختلف قسم کی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔ ڈائریکٹر جنرل محکمہ موسمیات ڈاکٹر غلام رسول نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ فیکٹریوں، گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں انڈسٹریز سے نکلنے والی زہریلی گیسز اور تیزاب بنانے والی فیکٹریوں جہاں گندھک کا تیزاب بنتا ہے وہاں سے سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس خارج ہوتی ہے۔ سلفر کے ٹھوس ذرات ہوا میں معلق ہو جاتے ہیں۔ رات کو درجہ حرارت کم ہوتے ہی آبی بخارات ان ذرات پر جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں، یہی سلسلہ بڑھتے بڑھتے بادل کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا سموگ میں ابھی کمی کے کوئی امکانات نہیں۔ سموگ کو کم کرنے کے دو ہی طریقے ہیں کہ فضائی آلودگی کو کم سے کم سطح پر رکھا جائے۔ دوسرا بارش اور تیز ہوا چلنے سے سموگ ختم ہو سکتی ہے مگر بارش اور تیز ہوا چلنے کے نومبر اور دسمبر میں امکانات کم ہیں جس کے نتیجہ میں اس عرصہ کے دوران سموگ شدت اختیار کر جائے گی۔ زرعی میدان میں فوگ ہو گی جبکہ شہری علاقوں لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی کے شہروں میں فضائی آلودگی ہونے کی وجہ سے فوگ ہو گی۔ انہوں نے بتایا کہ فوگ کے انسانی صحت پر برے اثر پڑ جاتے ہیں جس میں آنکھوں اور ناک سے پانی بہنے کے ساتھ ساتھ گلے کو بھی خراب کر سکتی ہے۔ یہ سلو پوائزننگ ہوتی ہے جو سانس کے ذریعے اندر جا کر پھیپھڑوں کے کینسر کا باعث بن سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہماری ملکی معیشت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔